

## 222731 - میان بیوی کے پاس مال ہے، تو کیا خاوند اپنے والد اور بھائیوں کو زکاة دے سکتا ہے؟

### سوال

سوال: میں اور میری بیوی نے کچھ رقم اکٹھی جمع کی ہے اور اس پر زکاة واجب ہو رہی ہے، تو کیا میرے والد کو میری بیوی اپنے حصے کی زکاة دے سکتی ہے؟ واضح رہے کہ میرے والد ملازمت پیشہ ہیں اور مقروض بھی ہیں، ان کا مکان کرائے پر ہے، تنخواہ بہت تھوڑی ہے، کنبہ میری والدہ سمیت میرے چار بھائی اور ایک پھوپھی پر مشتمل ہے، ان سب کی کفالت میرے والد کے ذمہ ہے۔

تو ہم اپنے مال کی زکاة صرف اپنے غیر شادی شدہ بالغ بھائیوں کو دے سکتے ہیں، میرے والد ان کے کھانے پینے کا بند و بست کرتے ہیں، بقیہ ضرورت کی اشیاء پوری کرنے کیلئے ہم زکاة دینا چاہتے ہیں، اسی طرح کیا میں اپنے چھوٹے بھائی کو شادی کیلئے زکاة دے سکتا ہوں؟ واضح رہے کہ اس کی عمر 33 سال ہے اور بے روزگار بھی ہے۔

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

### اول:

اگر دو افراد رقوم یا تجارت میں شراکت داری رکھیں تو ان میں سے ہر ایک کے ذمہ اپنے مال میں سے زکاة لازم ہوگی، چنانچہ جس کا حصہ زکاة کے نصاب کو مکمل کرتا ہو تو وہ اپنے مال کی زکاة ادا کر دے، اور جس کا حصہ نصاب کے برابر نہ ہو تو اس پر زکاة نہیں ہے۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اگر کوئی سونا، چاندی، سامان تجارت، کھیتی اور پھلوں کو ایک دوسرے کے حصے میں ملا دیں تو اس سے کوئی اثر نہیں پڑے گا، چنانچہ ہر ایک کے لئے دوسرے سے الگ رکھتے ہوئے زکاة کا حساب الگ سے لگایا جائے گا، یہی موقف اکثر اہل علم کا ہے" انتہی

"المغنی" (2/255)

### دوم:

آپ کے بھائی اور والد کو آپ کی بیوی کے مال کی زکاة دی جاسکتی ہے، کیونکہ آپ کی بیوی پر ان کا خرچہ لازمی

نہیں ہے، اسی طرح آپ صرف اپنے بھائیوں کو ضروریات پوری کرنے کیلئے یا شادی کیلئے زکاة دے سکتے ہیں، کیونکہ والد کی موجودگی میں آپ پر ان کا خرچ لازمی نہیں ہے، اسی طرح آپ اپنے والد کا صرف قرض چکانے کیلئے زکاة دے سکتے ہیں۔

جبکہ والد کو ان کی ضروریات پوری کرنے کیلئے امداد دینے کے بارے میں کچھ تفصیل ہے کہ اگر آپ کے پاس موجود مال آپ کی اور آپ کے اہل خانہ کی ضروریات سے اتنا زیادہ ہے کہ والد کو کفایت کر سکتا ہے تو آپ اپنے والد کو زکاة مت دیں بلکہ زکاة سے ہٹ کر ان کا تعاون کریں، اور اگر آپ کے پاس اتنا مال نہیں ہے تو پھر آپ انہیں اپنی زکاة دے سکتے ہیں۔

پہلے اس مسئلے کا تفصیلی بیان سوال نمبر: (105789) ، (21810) اور (21975) کے جوابات میں گزر چکا ہے۔

واللہ اعلم۔